ڈاکٹر اختر مہدی

# اسلامی سماج کے اہم مسائل اور امام خمینیؒ

اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد قائد انقلاب امام خمینیؒ کے سامنے سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ مغرب زدہ ایرانی معاشرہ کو اسلامی قدروں سے آشنا کرتے ہوئے سماج کو اسلامی سماج میں تبدیل کرنے کی کوشش کی جائے تاکہ اسلام ایرانی معاشرہ کا اٹوٹ حصہ بن جائے اور ایرانی عوام اسلامی تعلیمات کی پیروی کرتے ہوئے ترقی کی راہ پر آگے قدم بڑھاسکیں اور دنیا والوں کو یہ باور کرادیں کہ اسلام ترقی اور جدیدیت کا مخالف نہیں ہے بلکہ یہ ترقی اور جدیدیت کے نام پر مسلمان نوجوانوں میں فساد اور بد عنوانیوں کی تبلیغ واشاعت کا مخالف ہے۔ ذیل میں مختلف سماجی مسائل کے سلسلے میں امام خمینیؒ کے بعض ارشادات پیش کئے جارہے ہیں - یہی وہ زرین اقوال وارشادات ہیں جو سرزمین ایران میں ثقافتی انقلاب یا انقلاب دوم کا بنیادی سبب قرار پائے۔ (ادارہ)

## عالمی یوم قدس

- یوم قدس کے موقع پر امریکہ اور امریکی ایجنٹوں سے خفیہ تعلقات رکھنے والے ان روشن فکر اور دانشور لوگوں کو یہ بتادینا چاہئے کہ اگر تم نے اپنی بکواس بند نہ کی تو کچل دیئے جاؤ گے۔
- یوم قدس ایک بین الاقوامی دن ہے۔ اس دن کا تعلق صرف بیت المقدس سے نہیں ہے بلکہ یہ استکباری طاقتوں اور کمزور پسماندہ لوگوں کے درمیان مقابلے کا دن ہے۔

- یوم قدس اس حقیقت کے اعلان کا دن ہے کہ شیاطین اسلامی اقوام کو میدان عمل سے دور رکھنا چاہتے ہیں تاکہ دنیا میں ہر جگہ بڑی طاقتوں کا بول بالا ہو جائے۔یوم قدس کے موقع پر تمام بڑی طاقتوں کو یہ بتا دینا چاہیے کہ وہ کمزور پسماندہ لوگوں پر ظلم سے باز آجائیں اور حد سے تجاوز نہ کرتے ہوئے اپنی جگہ پر قائم رہیں۔
- یوم قدس ایک عظیم اسلامی دن ہے۔ یہ اسلامی آمادگی کی طرف متوجہ کرنے کا دن ہے مجھے امید ہے کہ اسلامی بیداری و آمادگی ساری دنیا میں مستضعفین پارٹی کی تشکیل کا پیش خیمہ ثابت ہو گی۔ یوم قدس کے موقع پر اقوام عالم کو چاہیے کہ وہ خائن حکومتوں کے نام وارنٹ جاری کر دیں۔
- مسلمانوں کو چاہیے وہ یوم قدس کی یاد تازہ رکھیں... مجھے امید ہے کہ امت اسلامیہ یوم قدس کی عظمت و اہمیت کا خیال رکھے گی اور اسلامی ممالک کے تمام مسلمان یوم قدس یعنی رمضان المبارک کے آخری جمعہ کے دن عظیم الشان مظاہرہ و مجلس و اجتماع کا اہتمام کریں گے اور مساجد میں آزادیٔ بیت المقدس کا نعرہ بلند کریں گے۔ دنیا کے تقریباً ایک ارب مسلمانوں کی فریاد سے اسرائیل کا حوصلہ پست ہو جائے گا۔اگر دنیا کے تقریباً ایک ارب مسلمان یوم قدس کے موقع پر اپنے گھروں سے باہر نکل آئیں اور امریکہ مردہ باد، اسرائیل مردہ باد اور روس مردہ باد کا نعرہ بلند کر دیں تو یہ مردہ باد کا نعرہ ان کی موت کا باعث قرار پا جائے۔
- اگر یوم قدس کے موقع پر تمام اسلامی ممالک اور اقوام عالم اٹھ کھڑی ہوں اور نہ صرف قدس بلکہ اسلامی ممالک کی آزادی کا نعرہ بلند کر دیں تو یقیناً کامیاب ہوں گی۔
- یوم قدس شب قدر کے نزدیک ہے پس مسلمانوں کے درمیان اس کا احیاء لازمی ہے بلکہ یوم قدس کو مسلمانوں کی بیداری کا آغاز شمار کیا جائے۔یوم قدس شہر اللہ اعظم کے آخری ایام میں سے ایک ہے۔ پس شیاطین بزرگ اور عظیم طاقتوں کی غلامی سے نجات حاصل کرنے کے لئے مسلمانوں کے پاس اس سے زیادہ مناسب کوئی دوسرا دن نہیں ہے۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ یوم قدس کے موقع پر شیطانی طاقتوں کے چنگل سے نکل کر الٰہی طاقت سے اپنا رشتہ قائم کر لیں اور کمزور و پسماندہ ممالک سے بڑی طاقتوں کے ناجائز مفاد کا سلسلہ ختم کر دیں۔

# مدعیان حقوق انسانی

● ہماری گذشتہ، حالیہ اور آئندہ مشکلات اور پریشانیوں کا سبب وہ سربراہان مملکت ہیں جنہوں نے انسانی حقوق کی حمایت کے سلسلے میں جاری کئے جانے والے بیان پر اپنے دستخط کئے ہیں۔ ہر دور میں یہی دیکھا گیا ہے کہ حقوق بشر کی نگہبانی کا دعویٰ کرنے والے ہی عوام کی آزادی سلب کرتے رہے ہیں......واضح رہے کہ حقوق بشر کی نگہبانی کا دعویٰ کرنے والوں نے ہی ملت ایران پر رضا خاں اور اس کے باپ کو مسلط کیا تھا۔ اور ان دونوں نے ایران پر کیسے کیسے وحشیانہ مظالم کئے؟ پس انسانی حقوق کی نگہبانی کے دعویدار ہمارے سامنے ظلم و بربریت کا تحفہ پیش کرتے رہے ہیں۔

● انسان دوستی اور انسانی حقوق کے تحفظ کا دعویٰ ان لوگوں کی طرف سے ہے جو آئے دن انسانی حقوق کو پامال کرتے رہتے ہیں اور اس معاملے میں وہ شخص لیڈر اور ہیرو کا درجہ رکھتا ہے جس نے زیادہ حقوق پامال کئے ہوں۔

● یہ لمبی لمبی باتیں کرنے والی بڑی حکومتیں اور ان کی تشکیل کردہ تنظیم حقوق بشر اور عالمی سلامتی تنظیم وغیرہ دراصل دنیا کی کمزور اور پسماندہ اقوام کو نگل جانا چاہتی ہیں۔

● یہ لوگ انسانی حقوق کے تحفظ کی بات کرتے ہیں اور ہمیشہ انسانی حقوق کے خلاف عمل کرتے ہیں لیکن اسلام انسانی حقوق کا احترام کرتا ہے اور اس پر عمل بھی کرتا ہے۔

● آج انسانی حقوق کا دعویٰ کرنے والی تنظیمیں بڑی طاقتوں کی غلامی میں لگی ہوئی ہیں اور ان طاقتوں کے ناجائز مفاد و مصالح کے لئے دنیا والوں کو قربان کر رہی ہیں اور الٰہی نظام حکومت بالخصوص اسلامی نظام نے کمزور و پسماندہ عوام کی حمایت میں ہمیشہ ظالموں کے خلاف عدیم المثال نبرد آزمائی کی ہے۔

● آخر کیا وجہ ہے کہ انسانی حقوق کی حفاظت کا دم بھرنے والی عالمی تنظیم ایرانیوں کو انسان نہیں سمجھتی اور انھیں دیگر بڑی طاقتوں کی سازش کے ذریعہ نیست و نابود کر دینا چاہتی ہے؟ ان کا جرم

صرف یہ ہے کہ یہ حقیقی آزادی اور استقلال کامل کے سایہ میں اپنی فقیرانہ زندگی بسر کر رہے ہیں۔ آخر کیا وجہ ہے کہ دنیا کی یہ فاسد تنظیمیں بڑی طاقتوں کی ظالمانہ روش کے خلاف خاموشی اختیار کیے رہتی ہیں اور اگر ایران میں ہویدا اور نصیری جیسے جلاد صفت لوگوں کو مختلف النوع جرائم کی وجہ سے پھانسی دی جاتی ہے تو ان کی فریاد بلند ہو جاتی ہے؟

# اتحاد بین المسلمین

- سامراجیت پسند اور مسلمانوں کے ذخائر کو لوٹنے کی خواہشمند حکومتیں گوناگوں مکاریوں اور مختلف النوع نیرنگیوں کے ذریعہ اسلامی حکومتوں اور اسلامی ممالک کے سربراہوں کو غفلت کا شکار بنایا کرتی ہیں اور اکثر سنّی شیعہ کے نام پر امت اسلامیہ کے درمیان اختلاف پیدا کرتی ہیں۔ یہاں تک کہ مشرق میں غیر مسلم جماعت کے لوگ بھی سامراجی ہتھکنڈوں کا شکار ہو چکے ہیں۔
- ان ممالک میں ناپاک اور مفسد عناصر سنّی شیعہ اختلاف پیدا کرتے ہیں۔ در حقیقت یہ لوگ نہ شیعہ ہیں اور نہ سنّی بلکہ یہ سامراجی طاقت کے ایجنٹ ہیں اور مسلمانوں سے اسلامی ممالک کو چھین لینا چاہتے ہیں۔
- ہم برادران اہلسنّت کے ساتھ اپنی اخوت اور برادری کا اعلان کرتے ہیں۔ دشمنان اسلام ہم لوگوں کی اخوت و برادری کو نابود کر دینا چاہتے ہیں۔ عصر حاضر میں سنّی اور شیعہ جماعتوں کے درمیان اختلاف کی حوصلہ افزائی کرنے والے لوگ اسلام کے دشمن ہیں۔
- ہم اور برادران اہلسنّت جسد واحد کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہم سب مسلمان اور ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ اگر کوئی شخص ایسی بات کہتا ہے جو ہم مسلمان بھائیوں کے درمیان اختلاف اور تفرقہ کا باعث ہو تو سمجھ لیجئے کہ یا وہ شخص جاہل ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو مسلمانوں کے درمیان تفرقہ و علحدگی کے خواہاں ہیں۔ سنّی شیعہ والا معاملہ در حقیقت اتنا اہم نہیں ہے بلکہ ہمیں یہ نہ بھولنا چاہیئے کہ ہم سب مسلمان آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔

- میں متعدد بار یہ اعلان کر چکا ہوں کہ اسلام میں نسل، زبان، قومیت اور جغرافیائی علاقوں کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ تمام مسلمان، چاہے سنّی ہوں یا شیعہ، آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہیں اور اسلام نے ہر مسلمان کو مساوی حقوق عطا کئے ہیں۔ سنّی اور شیعہ بھائیوں کے درمیان اختلاف اور تفرقہ کی ایجاد اسلام کے ساتھ خیانت ہے۔ تمام برادران اہلسنّت سے میری پر خلوص استدعا ہے کہ باہمی اختلافات کی حوصلہ افزائی کرنے والے پروپگنڈہ کی مذمت کریں اور پروپگنڈہ کرنے والوں کو ان کے جرم کی سزا دیں۔
- اسلامی مذاہب کے درمیان اختلاف کا منصوبہ وہ طاقتور گروہ تیار کرتا ہے جو مسلمانوں کے اختلاف سے ناجائز فائدہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اس گروہ کے لوگ خدا سے بے خبر ہوتے ہیں اور ہر روز اختلافی مسائل کو ہوا دیتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ ہر موڑ پر گریبان چاک کئے ہوئے اس امید میں کھڑے رہتے ہیں کہ موقع ملتے ہی اتحاد بین المسلمین کی بنیادوں کو درہم برہم کر ڈالیں۔ اختلاف و تفرقہ پیدا کرنے کے لیے ان کے پاس طرح طرح کے منصوبے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔

یہ اسلام کی عنایت و مہربانی ہے کہ ایران میں سنّی اور شیعہ مسلمان باہم متحد ہیں اور ان کے درمیان کسی طرح کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ ایسے لوگوں کو دونوں جماعتوں نے پہچان لیا اور اپنے درمیان سے علیحدہ بھی کر دیا اور آج دونوں جماعت کے لوگ بڑے خلوص کے ساتھ ایک دوسرے کی خدمت میں مشغول ہیں۔

☆☆☆